



سوال

(529) ایک شخص کی دو بیویاں تھیں، خاوند فوت ہو گیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیویاں تھیں، خاوند فوت ہو گیا۔ جبکہ ایک بیوی کی اولاد تھی وہ اپنے بچوں کو لے کر علیحدہ ہو گئی۔ دوسری بیوی کی اولاد نہ تھی اس نے نئی شادی کر لی، جبکہ شادی دہرے کے ساتھ کی۔

جس عورت نے شادی کی اس سے دو لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ مسئلہ یہ وضاحت فرمائیں یہ عورت جس نے اپنے دہرے سے شادی کی تھی وہ اپنی لڑکیوں کا رشتہ اپنے پہلے خاوند کے لڑکوں کے ساتھ کر سکتی ہے یا نہیں؟ جبکہ لڑکوں کی ماں الگ ہے اور لڑکیوں کی ماں باپ الگ ہیں۔ لڑکے لڑکیوں کا آپس میں دودھ کا رشتہ نہیں ہے۔ وضاحت فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئلہ میں نکاح درست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَأُحِلَّ لَكُمْ تَوَارَثُ مَا ذَلَّكُمْ أَنْ يَتَّخِذُوا بِأَمْوَالِكُمْ حُجْنًا غَيْرِ مَسْفُوحِينَ } [النسائی: ۲۳] ”ان کے علاوہ عورتیں اپنے مال کے ذریعہ حاصل کرنا تمہارے لیے جائز قرار دیا گیا ہے، بشرطیکہ اس سے تمہارا مقصد نکاح ہو، محض شہوت رانی نہ ہو۔“

دوسری کسی آیت یا کسی صحیح حدیث یا قیاس صحیح میں اس صورتِ مسئلہ کا ”وَأُحِلَّ لَكُمْ تَوَارَثُ مَا ذَلَّكُمْ“ کے عموم سے استثناء ثابت نہیں۔ لہذا یہ صورتِ مسئلہ اللہ تعالیٰ کے قول ”وَأُحِلَّ لَكُمْ تَوَارَثُ مَا ذَلَّكُمْ“ کے عموم کے پیش نظر درست ہے۔ واللہ اعلم۔ ۱۰ ۴ ۱۴۲۱ھ

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 458

محدث فتویٰ